قادیانی گروہ کی لندن بسوں پر اشتہاری مہم

قادیانیوں نے پورے برطانیہ اور پوری دنیا میں خود کو مسلمان کہلوانے کے علاوہ قادیانیت کو فروغ دینے کے لئے ایک بار پھر اپنی تبلیغی سرگرمیاں اچانک تیز کردی ہیں، قابل ذکر بات یہ ہے کہ برطانیہ میں قادیانی گروہ نے بسوں پر اشتہاری مہم اور گھر گھر خطوط اور دعوتی پیغامات کا سلسلہ شروع کیا، بعض بے روزگار اور حالات کے ستائے ہوئے پاکستانی نوجوان طلبہ قادیانیوں کے لئے لقمہ تر ہیں، قادیانی پریشان حال نوجوانوں کی تلاش میں رہتے ہیں اور جب بھی موقع ملتا ہے تو ان کو انتہائی چالاکی کے ساتھ اپنے دام میں پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔ قادیانی گروہ کے نام نہاد خلیفہ کے اعلان کے مطابق کی مسلمانوں کو پوری دنیا میں قادیانی بنانے کی اس سال سب سے بڑی مہم ہے۔اس وقت برطانیہ میں قادیانی اشتہاری مہم کو کامیاب کرانے میں ختم نبوت کے باغی اور قادیانیوں کی کمر کو مضبوط کرنے والی بدنام زمانہ مشروب ساز فیکٹری شیزان قادیانی نبوت کا اقتصادی یونٹ اور دیگر مصنوعات پیش پیش ہے، یہ کمپنیاں کم قیمت میں اپنی مصنوعات بیچ کر جھوٹی نبوت کی گاڑی کیلئے پیٹرول فراہم کرتی ہیں، شہر کراچی بھی پچھلے دوسال سے قادیانیوں کی تبلیغی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے اور قادیانیوں کی یہ نئی حکمت عملی سامنے آئی ہے کہ قادیانی گروہ کی خواتین تنظیم لجنہ اماء اللہ کی صدر کراچی امۃ الباری ناصر، ثمینا منصور SaddarNorth karachi Saddar-e-sector، 11 and 10 کی رخسانہ ظہیر, فرحت Secratry Chanda Membary خواتین میں کام کو وسعت دینے کے لئے شہر بھر میں نہایت فعال کردار ادا کر رہی ہیں۔آپ کو کچھ اندازہ ہو گیا ہوگا کہ مسئلہ کی نوعیت کیا ہے اور معاملات کہاں تک پہنچ چکے ہیں؟ پیشتر حضرات یہ کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں تو ان باتوں کا علم ہی نہیں لیکن ان حضرات کا نہ جاننا بھی ہماری ذمہ داری ہے؟ کیا یہ بھی ہمارا قصور ہے؟ قابل افسوس امر تو یہ ہے کہ اب بھی پاکستان میں رہتے ہوئے وہ ان امور سے واقف نہیں ہیں، میرا ان سے التماس ہے کہ خدا کے لئے آنکھیں کھولئے اور اپنی ذمہ داری کا احساس کیجیے۔راقم نے جب اپنے پچھلے کالم میں کرچی میں قادیانیوں کی غیر آئینی سرگرمیوں کی نشاندھی کی تو فون آنے لگے موصوف اپنے آپ کو پاکستان کی کسی ایجنسی سے وابستہ بتاتے ہیں، آئندہ بھی ہم حکومت کو یاد دہانی کرواتے رہیں گے۔ ہوسکتا ہے ارباب حکومت اپنی ایجنسیوں سے بے خبر ہوں۔حکومت کو چاہئے کہ وہ ان ایجنسیوں کو لگام ڈالے، ہماری تحریک ختم نبوت کم وپیش ایک صدی سے جاری ہے، پاکستان میں کئی حکومتیں آئی اور چلی گئیں الحمداللہ ہماری تحریک رواں دواں ہے۔قادیانیوں کی موجودہ شرانگیزی میں روز افزوں اضافہ ہوتا جارہا ہے مگر تحفظ ختم نبوت کا دم بھرنے والے ہمارے علماء کرام ہاتھ پر ہاتھ رکھے کسی معجزہ کے منتظر ہیں۔معلوم نہیں ہماری غیرت وحمیت کب جاگے گی؟ نبی آخرالزماں رسول اللہ ﷺ پر مرمٹنے کا دعویٰ کر کے سیاست کی روٹی سیکنے والے عشاق رسول ﷺ کو تو جیسے سانپ سونگھ گیا ہے، ان کی بولتی بند ہے۔ان عاشقان کی بے حسی کا یہی حشر رہا تو رحمت اللعالمین ﷺ اور اسلام و پاکستان کے بدترین دشمن قادیانی اپنے زہریلے تیر سے ہمارے جسم وروح کو چھلنی کرتے رہیں گے اور اس اہم فریضہ سے ہماری عدم توجہی و بے اعتنائی پر زمانہ ہنسے گا۔ایک دور تھا عقیدہ تحفظ ختم نبوت کا کام کرنے والی جماعتیں کم تھی لیکن ان حضرات نے اپنی ذمہ داریوں کو خوش اسلوبی کے ساتھ نبھایا، ختم نبوت کا عقیدہ رکھنا الگ بات اور ذمہ داری الگ بات ہے، عقیدہ پر ہم قائم ہیں، لیکن ذمہ داری کے ضمن میں ہم اپنا کردار خوش اسلوبی سے ادا نہیں کر رہے ہیں ۔راقم قادیانیوں کی ایک اور گستاخی اور شرانگیزی کا پردہ فاش کرنے سے قبل قارئین کو بتادیں کہ امت مسلمہ کا اس بات پر اتفاق ہے کہ حضرت سید المرسلین خاتم النبیین ﷺ کی تربیت یافتہ جماعت جن کو اصحاب رسول ﷺ کے مقدس اور محترم لقب سے یاد کیا جاتا ہے اس کائنات میں انبیاء علیہم السلام کے بعد سب سے معزز و مکرم ہیں، اس مقام و مرتبہ تک نہ کوئی پہنچ سکا ہے اور نہ ہی کوئی پہنچ سکتا

ہے۔

''صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنے بعد آنے والے تمام ہی (طبقوں) سے افضل ہیں۔'' ان اصحاب رسول اللہ میں بھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے درجہ کو کوئی نہیں پہنچ سکتا، کیونکہ خود اللہ کے رسول ﷺ کا فرمان ہے: ''اس امت میں نبی کے بعد سب سے افضل ابوبکر ہیں۔''

آنحضرت ﷺ کے مرض وفات سے متعلق یہ روایت کافی مشہور ہے کہ ایک دن حضرت بلال رضی اللہ عنہ حضور نبی کریم ﷺ کے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم دو کہ وہ نماز پڑھائیں۔ اس پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: یا رسول اللہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تو بہت غمزدہ ہیں جب وہ آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگوں تک آواز نہیں پہنچ سکے گی یا لوگ ان کی آواز نہ سن سکیں گے۔ حضور ﷺ نے دوسری بار بھی یہی حکم دیا کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے کہو لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ اس کے بعد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئیں اور کہنے لگیں کہ تم ذرا حضور ﷺ سے کہو کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ تو بہت غمزدہ ہیں اگر آپ کی جگہ کھڑے ہوں گے تو لوگ ان کی آواز نہ سن سکیں گے اس لیے آپ عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کو حکم دیتے تو ٹھیک تھا۔ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فوراً حضور ﷺ کے پاس آئیں اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی تجویز کو دوہرایا۔ اس پر حضور اکرم ﷺ نے سخت ناراضگی کا اظہار فرمایا اور کہا تم سب کی سب یوسف کی ساتھی ہو (برادران یوسف علیہ السلام) پھر تیسری مرتبہ فرمایا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو حکم دو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نبی اکرم ﷺ کی موجودگی میں ہی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو سب سے افضل سمجھتے تھے۔ چنانچہ بخاری شریف میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کی روایت موجود ہے ''ہم لوگ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے برابر یا مقابل کسی اور کو نہیں سمجھتے تھے۔ ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ عنہ پھر عثمان غنی رضی اللہ عنہ، حضرت علی رضی اللہ عنہ اور ان کے بعد دیگر صحابہ کرام۔ یہی عقیدہ امت مسلمہ کا ہے۔ مگر قادیانیوں کی جرأت دیکھیں کہ اُنہوں نے مرزا غلام احمد قادیانی کے ساتھیوں کو صحابہ لکھنا شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں قادیانیوں کی سالانہ تقریب سے متعلق جو اشتہار شائع ہوا ہے اس کو بطور نمونہ دیکھا جاسکتا ہے۔

یہ اشتہار 27،26 اور 28 دسمبر 2009ء کو قادیان میں ہونے والے پروگرام کی تفصیل پر مشتمل ہے۔ پروگرام کی فہرست 8/ پر یہ عبارت تحریر ہے۔

''سیرت صحابہ رضی اللہ عنہم (سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ وسیدنا حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب رضی اللہ عنہ''

قادیانیوں کی اس ذلیل ترین حرکت پر کسی بھی اہل ایمان کا خون کھول اُٹھے گا۔ مرزائیوں کے باطل عقیدہ سے عامۃ المسلمین کو باخبر نہ کرنا اور اسے یوں ہی نظر انداز کر دینا اپنی ذمہ داری سے راہ فرار اختیار کرنے کے مترادف ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے نام کے ساتھ حکیم نور الدین کا نام لکھ کر قادیانیوں نے جو پیغام دیا ہے اس پر تمام امت مسلمہ کے علماء و دانشوران کو سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے کیونکہ بسا اوقات جن باتوں کو ہم مصلحت سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں وہ باتیں کبھی کبھی خطرناک مسئلہ کی شکل اختیار کر لیتی ہیں۔ اصحاب رسول ﷺ کا جو مقام و مرتبہ ہے اس کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ خود نبی کریم اکا ارشاد ہے:

جو میرے صحابہ سے محبت کرتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور جو ان سے بغض رکھتا ہے وہ گویا مجھ سے بغض رکھتا ہے اس کے لئے لازم ہے کہ وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے محبت کرے اور یہ ایمان والوں کے لئے ممکن نہیں کہ ان سے محبت نہ کرے۔''

قادیانی اپنے باطل عقیدہ کے تحت اپنے دین و مذہب کا نام الگ رکھ لیں اور دیگر مذاہب کی طرح اس گمراہ کن مذہب (فتنۂ قادیانی) کی تشہیر کریں تو کسی کو بھی اعتراض کا حق حاصل نہیں ہوگا مگر اسلامی اصطلاحات کا استعمال قادیانیت کی تبلیغ کے لئے ہو یہ قطعی ناقابل برداشت ہے۔ چونکہ قادیانی پاکستان اور مسلم امہ دونوں کے غدار ہیں اس لئے ہم مرزائیوں کی اسلام اور انسانیت مخالف سرگرمیوں کو ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ **انشاء اللہ تعالیٰ العزیز**

احقر سہیل باوا لندن